ادب - ادب اور عقل

<"xml encoding="UTF-8?>

ادب - ادب اور عقل

(115)امام علیa:ادب انسان کا کمال ھے۔

(116)امام علیa:اےمومن!یہ علم و ادب تیری جان کی قیمت ھیں، لھذا ان کے حصول کے لئے کوشش کر، کیونکہ تیرے علم و ادب میں جس قدر اضافہ ھوتاجائے گا اتناھی تیری قدر و قیمت میں اضافہ ھوگا۔

(117)امام علیa:ادب بھترین عادت ھے۔

(118)امام علیa:جوبھترین چیزوالدین اولاد کو وراثت میں دیتے ھین وہ ادب ھے۔

(119)امام علیa:لوگوں کو سونے چاندی کی نسبت اچھے ادب کی زیادہ ضرورت ھوتی ھے۔

(120)اچھاادب ،افضل اور بھترین نسبی اور سببی رشتہ ھے۔

(121)امام علیa:تم پر لازم ھے کہ ادب کو اپناؤ کیونکہ یہ خاندانی شرافت کی زینت ھے۔

(122)امام علیa:اچھاادب،خاندای شرافت کا قائم مقام ھوتاھے۔

(123)امام علیa:کوئی خاندانی شرافت،ادب سے بڑھ کر سودمندنھیں۔

(124)امام علیa:جس کے پاس ادب نھیں اس کی خاندانی شرافت فاسدھے۔

(125)امام علیa:ادب سے تمھاری زینت ھے۔

(126)امام علیa: آداب جیسی کوئی زینت نھیں ھے۔

ادب اور عقل

(127)رسول اکرم :حسن ادب،عقل کی زینت ھے۔

(128)امام علیa:ھرچیز کو عقل کی ضرورت ھوتی ھے اور عقل کو ادب کی۔

(129)امام علیa:ادب،انسان کے لئے اس درخت کی طرح ھے جس کی جڑعقل ھو۔

(130)امام علیa:جس کا ادب اس کی عقل سے زیادہ ھوگا وہ بھیڑبکریوں کے بڑے گلے میں چرواھے کی مانند ھوگا۔

(131)امام حسنa:جس کے پاس عقل نھیں ھے اس کے پاس ادب بھی نھیں ھے۔

(45)خودکو مؤدب بناؤ

(132)امام علیa:اپنے نفوس کو مؤدب بنانے کا عھد کرلواور ان کی عادات کی ضروریات کے درمیان اعتدال رکھو۔

(133)امام علیa:اپنے نفس کو تعلیم دینے اور ادب سکھانے والا،اس شخص کی نسبت احترام کا زیادہ حقدار ھے۔جودوسرےلوگوں کو تعلیم دیتاھے اور ادب سکھاتاھے۔